

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE (DUL)

Term-End Examination

June, 2018

00915

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Time : 2 hours

Maximum Marks : 50

نوٹ:- سبھی سوالوں کے جواب دیجیے۔ تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

1- افسانوی ادب (Fiction) سے کیا مراد ہے؟ واضح کیجیے۔ 10

یا

ناوی کی تعریف لکھتے ہوئے اس کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالیے۔

2- ڈراما کی تعریف لکھیے اور اس کے اجزائے ترکیبی کی نشان دہی

10

کیجیے۔

یا

اردو داستان نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

3- اُردو افسانہ نگاری کے فن پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ 10

یا

داستان، ناول اور افسانے کا فرق واضح کیجیے۔

4- منشی پریم چند کی افسانہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔ 10

یا

محمد حسن کے ڈرامے 'تماشا اور تماشائی' کا تجزیہ اپنی زبان میں لکھیے۔

5- مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے بعد دیے گئے

سوالات کے جواب لکھیے: 10

”آخر کار مارچ کے اکتیس دن ختم ہو گئے اور اپریل کے

شروع ہونے میں رات کے چند خاموش گھنٹے باقی رہ

گئے۔ موسم خلاف معمول سرد تھا اور ہوا میں تازگی تھی۔ پہلی

اپریل کو صبح سویرے استاد منگوا اٹھا اور اصطبل میں جا کر تانگے

میں گھوڑے کو جوتا اور باہر نکل گیا۔ اس کی طبیعت آج غیر معمولی

طور پر مسرور تھی۔ وہ نئے قانون کو دیکھنے والا تھا۔

اس نے صبح کے سرد دھند لکے میں کئی تنگ اور گھلے بازاروں کا چکر لگایا مگر اسے ہر چیز پُرانی نظر آئی۔ آسمان کی طرح پُرانی، اس کی نگاہیں آج خاص طور پر نیا رنگ دیکھنا چاہتی تھیں مگر سوائے اس کلفتی کے جو رنگ برنگ کے پروں سے بہتی تھی اور اس کے گھوڑے کے سر پر جچی ہوتی تھی، اور سب چیزیں پُرانی نظر آرہی تھیں۔“

- (i) افسانہ نیا قانون، کس شہر کی کہانی ہے؟
- (ii) منٹو کے زمانے میں ہندوستان میں کن لوگوں کی حکومت تھی؟
- (iii) منٹو کو چوان نیا قانون لاگو ہونے کے بعد کیا امید رکھتا تھا؟
- (iv) منٹو کو چوان انگریزوں سے کیوں نفرت کرتا تھا؟
- (v) استاد منٹو کو پہلی اپریل کی صبح کو بھی پُرانی چیزیں دیکھ کر مایوسی کیوں ہوتی ہے؟

-----